www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی

زندگی تھی پُرسکوں جب تک کہ میں گمنام تھا

کلفتوں میں راحتیں تھیں، رنج میں آرام تھا
بات ہے اس وقت کی جب غلبۂ اسلام تھا

جب میں مُفلس تھا اسیرِ گردشِ ایام تھا
ہر طرح بدنام تھا میں، مجھ پہ ہر الزام تھا

صرف اک لغزش سے مردودِ خلائق ہوگیا
ورنہ شیطاں بھی کبھی مرہونِ صد اکرام تھا

تیرے دَر پہ جب بھی جو آیا، ہوا وہ نیک نام
اس سے پہلے گو زمانے بھر میں وہ بدنام تھا

آدمی کا کیوں نہ مذہب، مذہبِ اسلام ہو
حضرت آدم کا مذہب، مذہبِ اسلام تھا

پوچھتے ہو، کیوں ہوا ناکامیوں کا سامنا
کچھ نہ پوچھو اصل میں اپنا ہی عزم خام تھا

جب کسی بھی وصف کے قابل نہ تھے اس وقت بھی
اے خدا ہم پر ترے اکرام تھے، انعام تھا

یاد آتے ہیں بڑھاپے میں، لڑکپن کے وہ دن
بے خبر تھا غم سے، جب ناواقفِ آلام تھا

حشمتِ دنیا تھی اس دم، گرد میری راہ کی
میں چلا جب سوئے بطحا، زیبِ تن احرام تھا

میری شہرت بن گئی ہے، دردِ سر میرے لئے
زندگی تھی پُرسکوں، جب تک کہ میں گمنام تھا

وقت تھا عہد جوانی کا، وہی تو کام کا
جب تجھے عاجزؔ، نہ کچھ لہو و لعب سے کام تھا

ضرورت برائے قاریہ

کلیۃ القرآن الکریم کے شعبہ "تحفیظ القرآن للبنات" (مدرسۃ الزہراء) میں بچیوں کو حفظ کروانے کے لئے حافظہ، قاریہ کی ضرورت ہے، جو علم تجوید کی سند یافتہ ہو۔ "محرم" کی موجودگی کی صورت میں رہائش بھی دی جاسکتی ہے۔ اگر محرم خود بھی قاری، عالم ہو تو اس کی ملازمت کے مواقع بھی موجود ہیں۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات قاری محمد ابراہیم صاحب میر محمدی (عمید کلیۃ القرآن) سے درج ذیل پتہ پر فوری رابطہ فرمائیں۔

جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) 91- بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور (5837339)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ